# سبق ۷  دفاع کی ثانوی تنظیمیں

دورانِ جنگ ملک کی زمینی، فضائی اور ساحلی سرحدوں کی حفاظت کے لیے برّی فوج، فضائیہ اور بحریہ موجود ہیں۔ یہ افواج دشمن سے لڑتی ہیں۔ انھیں 'ہراول' افواج کہا جاتا ہے۔ ان افواج کی ذمہ داریوں کے علاوہ دورانِ جنگ ملک کی داخلی سلامتی کو سنبھالنے اور ان افواج کی معاونت کرنے والے دستوں کو دفاع کے ثانوی فوجی دستے کہا جاتا ہے۔ یہ دستے مرکزی وزارتِ داخلہ اور وزارتِ دفاع کے ماتحت کام کرتے ہیں۔ دفاع کے یہ ثانوی فوجی دستے زمانۂ امن میں، دورانِ جنگ یا داخلی بدامنی کے زمانے میں ملک کے اسلحہ کے کارخانوں، بجلی فراہمی کے مراکز، ہوائی اڈّوں، ریلوے اسٹیشنوں، پٹرول اور تیل کے ذخائر، آبی رسدگاہوں، بندرگاہوں اور اہم مقامات اور تنصیبات کی حفاظت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ درج ذیل امور بھی انجام دیتے ہیں۔

## ثانوی فوجی دستوں کی ذمہ داریاں

- اندرونِ ملک حسنِ انتظام قائم رکھنا۔
- شہری انتظامیہ کی مدد کر کے استحکام پیدا کرنا۔
- ساحلی علاقوں کی حفاظت کرنا۔
- زمانۂ امن میں سرحدوں کی حفاظت کرنا۔
- دورانِ جنگ اہم راستوں، پُلوں اور اہم مقامات کی حفاظت کرنا۔

ثانوی فوجی دستوں میں متعدد فوجی دستوں کا شمار ہوتا ہے۔ مرکزی وزارتِ داخلہ کے ماتحت دستوں کو مرکزی مسلّح پولس دستہ کہا جاتا ہے۔ اس میں خاص طور پر سرحدی حفاظتی دستے، انڈو تبّت سرحدی پولس دستے اور آسام رائفلس شامل ہیں۔ نیز بھارتی بحری فوج کے ماتحت ساحلی محافظ دستے شامل ہیں۔

### الف) بارڈر سیکوریٹی فورس :

یکم دسمبر ۱۹۶۵ء کو بارڈر سیکوریٹی فورس قائم کی گئی۔ بی ایس ایف مرکزی وزارتِ داخلہ کے ماتحت کام کرتی ہے۔ اس کا سربراہ 'ڈائرکٹر جنرل بی ایس ایف' ہوتا ہے۔ دیگر افواج کی طرح بی ایس ایف کی بھی مختلف بٹالین ہوتی ہیں۔ بی ایس ایف زمانۂ امن میں خصوصی طور پر بھارت - پاکستان اور بھارت - بنگلہ دیش سرحدوں کی حفاظت کا کام انجام دیتی ہے۔

### ذمہ داریاں :

ا۔ زمانۂ امن میں ملک کی زمینی سرحد کی حفاظت کرنا۔
۲۔ بھارتی سرحد میں داخل ہونے والے گھس پیٹھیوں اور اسمگلروں کا تدارک کرنا۔
۳۔ قانون اور نظم ونسق کے نقطۂ نظر سے شہری انتظامیہ کی مدد کرنا۔
۴۔ سرحد پار سے دخل اندازی کرنے والے انتہا پسندوں کو گرفتار کرنا وغیرہ۔

## ب) بھارت-تبت بارڈر پولس فورس :

بھارت کی شمالی سرحد کی حفاظت کے لیے ۲۴/ اکتوبر ۱۹۶۲ء کو بھارت-تبت بارڈر پولس کا قیامِ عمل میں آیا۔ یہ پولس فورس وزارتِ داخلہ کے ماتحت کام کرتی ہے۔ اس فورس کے سپاہی قراقرم سے جموں اور کشمیر کے لداخ، ہماچل پردیش اور اُتراکھنڈ کے پہاڑی سرحدی علاقوں میں اپنی ذمہ داری انجام دیتے ہیں۔

### اہم ذمہ داریاں :

ا۔ سرحد اور سرحدی علاقوں کی حفاظت کرنا۔
۲۔ سرحدی علاقوں میں داخلے کے اہم اور منتخب مقامات پر پہرہ دینا۔
۳۔ سرحدی علاقوں سے غیر قانونی طور پر داخل ہونے والوں، مجرموں اور غیر قانونی نقل وحمل کرنے والوں پر کارروائی کرنا۔

## ج) آسام رائفلس :

آسام رائفلس قدیم ترین نیم فوجی دستہ ہے۔ اسے ۱۸۳۵ء میں 'کچار لیوی' کے طور پر قائم کیا گیا تھا۔ جنگ عظیم اوّل اور دوم میں بہترین کارکردگی انجام دینے کی وجہ سے اس کا اعزاز کیا گیا۔ اس وقت سے اسے 'آسام رائفلس' کے نام سے جانا جانے لگا۔ آسام رائفلس کا صدر دفتر شیلانگ میں ہے۔

### ذمہ داریاں :

ا۔ بھارت کی شمال مشرقی سرحد کی حفاظت کرنا۔
۲۔ شمال مشرقی بھارت کی ریاستوں میں بغاوت کے خلاف امتناعی کارروائیاں کرنا۔
۳۔ شہری بدامنی پر قابو پانے میں شہری انتظامیہ کی مدد کرنا۔
۴۔ شمال مشرقی ریاستوں میں قانون اور نظم ونسق برقرار رکھنے میں مدد کرنا وغیرہ۔

### د) ساحلی محافظ دستہ (Coast Guard):

ساحلی محافظ دستہ دراصل ساحلوں کی حفاظت کرنے والی بحریہ، ماہی گیری اور وزارتِ محصول سے وابستہ نیم فوجی دستہ ہے۔ ساحلی محافظ دستہ کا قیام یکم فروری ۱۹۷۷ء کو عمل میں آیا اور ۱۹/ اگست ۱۹۷۸ء کو اسے ایک مستقل تنظیم/ ادارے کی شکل میں تبدیل کردیا گیا۔ 'ڈائرکٹر جنرل کوسٹ گارڈ' (ساحلی محافظ دستے کا منتظمِ اعلیٰ) اس تنظیم کا سربراہِ اعلیٰ ہوتا ہے۔ ساحلی محافظ دستہ وزارتِ دفاع کی زیرِ نگرانی کام کرتا ہے۔ اس کا صدر دفتر نئی دلّی میں واقع ہے۔

### ذمہ داریاں :

۱۔ کوسٹ گارڈ کا اہم کام بھارت کے تقریباً ۲۰ ملین مربع کلومیٹر سمندری علاقے اور تقریباً ۷۰۰۰ کلومیٹر طویل سمندری ساحل کی حفاظت کرنا ہے۔

۲۔ اسمگلنگ اور قزاقی پر قابو پانا۔

۳۔ بھارتی ماہی گیری صنعت کو تحفظ دینا اور مدد کرنا۔

۴۔ بھارت کے سمندری کنارے اور سمندری ماحول پر نظر رکھنا۔

۵۔ بحری وسائل و املاک کا تحفّظ کرنا۔

۶۔ بحری سائنس و تحقیق کے لیے مفید معلومات حاصل کرنا وغیرہ۔

### سرگرمی

۱۔ ساحلی محافظ دستہ اور بارڈر سیکوریٹی فورس کے کاموں میں فرق واضح کیجیے۔

.......................................................................................................

.......................................................................................................

.......................................................................................................

.......................................................................................................

.......................................................................................................

.......................................................................................................

.......................................................................................................

.......................................................................................................

.......................................................................................................

۲۔ نیم فوجی دستوں کے کسی سپاہی کا انٹرویو لے کر درج ذیل نکات کی مدد سے تحریر کیجیے۔

الف) سپاہی کا نام:

ب) موجودہ تقرر کردہ محکمہ:

ج) تقرری کب ہوئی؟:

د) کون سی لیاقت چاہیے؟

ہ) فوج میں بھرتی کیوں ہوئے؟

و) دورانِ ملازمت قابل ذکر کارنامہ بتائیے۔

ز) ناقابل فراموش واقعہ بتائیے۔

ح) پیغام:

۳۔ بھارت-تبت سرحدی پولس فورس (BTBP) اور آسام رائفلس کے کاموں میں فرق واضح کیجیے۔

۴۔ کردار کی ادائیگی (رول پلے): (جماعت میں طلبہ کے چار گروہ بنا کر ثانوی دفاعی تنظیموں کے کاموں کی پیشکش۔) اپنے کردار کا تجربہ لکھیے۔

IAE1EE

۵۔ بھارت کے نقشے کے خاکے میں بھارت-تبت سرحدی پولس دستہ اور آسام رائفلس کے احاطۂ کار کی نشاندہی کیجیے۔